سوال

(173) ٹیلی فون پر نکاح کرنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغربی جرمنی سے نثار احمد پوچھتے ہیں کیا ٹیلی فون پر نکاح جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیلی فون پر نکاح کے جواز یا عدم جواز سے پہلے صحت نکاح کے سلسلے میں چند باتوں کا جاننا ضروری ہے اور وہ ہیں ایجاب وقبول ۔ دو گواہ اور حق مہر اور ولی کا ہونا ۔ اب اگر فون کے ذریعہ یہ ساری شرطیں پوری کی جا سکتی ہیں تو نکاح درست ہوگا اور اگر فون پر ان شرطوں کا پورا کرنا ممکن نہیں تو پھر نکاح صحیح نہ ہوگا اور اس میں اہم ذمہ داری نکاح کرنے والے کی ہے اگر وہ گواہوں کے سامنے فون پر ایجاب وقبول کروالینے پر مطمئن ہے اور لڑکی یا لڑکے کی آواز فون پر پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے یا دو گواہ آواز پہچان کر ایجاب وقبول کی تصدیق کردیتے ہیں تو نکاح درست ہوگا ۔ مگر ایجاب وقبول کی صحیح اور یقینی شکل کے بغیر فون پر نکاح نہیں کیا جاسکتا اور ایسے معاملات میں احتیاط ضروری اور بہتر ہے ۔ کیونکہ اگر مطلقاً یہ دروازہ کھول دیا جائے تو اس سے بے شمار خرابیاں اور مسائل پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے یہ ذمہ داری نکاح کرنے یا نکاح کی رجسٹریشن کرنے والے کی ہے وہ کس طرح شرائط نکاح کی تکمیل کرکے فون پر نکاح کرواسکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص373

محدث فتویٰ